22031 - حج میں خادمہ کو بغیر محرم ساتھ لے جانا

سوال

ہمارے پاس گھر میں بغیر محرم خادمہ ہے ، میں ان شاء اللہ آئندہ برس حج پر جاؤنگا میں چاہتا ہوں کہ اپنے گھروالوں کے ساتھ اسے بھی فریضہ حج کی ادائیگی کے لیے لے جاؤں اور اس کی سب ضروریات خود پوری کروں ، تو کیا اسے ساتھ لے جانا جائز ہے ، اس لیے کہ وہ ہمارے بغیر حج نہیں کرسکتی ، ہمیں اس کے بارہ میں بتائیں اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

سوال کا جواب دینے سے قبل میں اس ملک میں اپنے ان بھائیوں کو ڈراتا ہوں جن پر اللہ تعالیٰ نے مال و خیرات وافر مقدار میں عطا کر کے انعام کیا ہے اور وہ خدمات منگوانے میں منہمک ہیں ، کیونکہ یہ آسائش بلکہ اسراف و فضول خرچی ہے ، حتیٰ کہ ہم تو یہاں تک سنتے ہیں کہ کچھ لوگوں کا تو یہ حال ہے کہ ، گھر میں وہ اور اس کی بیوی کے علاوہ کوئی اور ہے ہی نہیں ، اور عورت کے لیے گھر کے سارے معاملات نپٹانے ممکن بھی ہیں لیکن اس کے باوجود وہ اپنے لیے خادمہ منگوا لیتے ہیں ۔

میں اپنے بھائیوں کو اس تباہ کن اور منحوس معاملے سے بچنے کا کہتا ہوں جو ہمارے نزدیک ایسا معاملہ بن چکا ہے جس میں لوگ ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرنے لگے ہیں ۔

بیوی کہتی ہے : مجھے خادمہ چاہیے تو وہ جا کر خادمہ لے آتا ہے ، اس لیے میں یہ نصیحت کرتا ہوں کہ بغیر ایسی ضرورت کے جس کے بغیر کوئی چارہ ہی نہ ہو خادمہ نہ لائی جائے ۔

پھر میری رائے یہ ہے کہ اگر کوئی ضرورت ہو بھی تو پھر انسان کو مسلمان خادمہ کے علاوہ کوئی اور نہیں لانی چاہیے ، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم دیا ہے کہ :

(جزیرہ عرب سے یہودیوں اور عیسائیوں نکال باہر کرو) ۔

اور میری رائے یہ بھی ہے کہ جب خادمہ لائی جائے تو وہ خوبصورت اور نوجوان نہیں ہونی چاہیے ، کیونکہ وہ فتنہ کا

باعث اور محل ہے ، اور خاص کر جب اس کے گھر میں نوجوان ہوں ، کیونکہ شیطان انسان میں خون کی طرح سرایت کر جاتا ہے ، اور خادمہ کو بغیر محرم کے نہ لایا جائے ، کیونکہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کو محرم کے بغیر سفر کرنے سے منع فرمایا ہے ۔

اور جب محرم ساتھ ہو تو پہرہ اشکال وارد ہی نہیں ہوتا جس کے بارہ میں سوال کیا گیا ہے ، لہذا اس کا محرم اس کے ساتھ حج کرے گا ، لیکن جب اس کے ساتھ محرم نہیں یا پھر محرم آیا اور واپس چلا گیا تو وہ اس کے ساتھ حج نہ کریں ، اور نہ ہی اس کے ساتھ سفر کریں ، بلکہ وہ جن کو وہ ثقہ سمجھتے ہیں ان کے پاس رہے ، اور اگر کوئی ثقہ نہیں ہے تو ضرورت کی بنا پر وہ خادمہ ان کے ساتھ حج کرے اور اس کا حج صحیح ہوگا ۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔

واللہ اعلم .